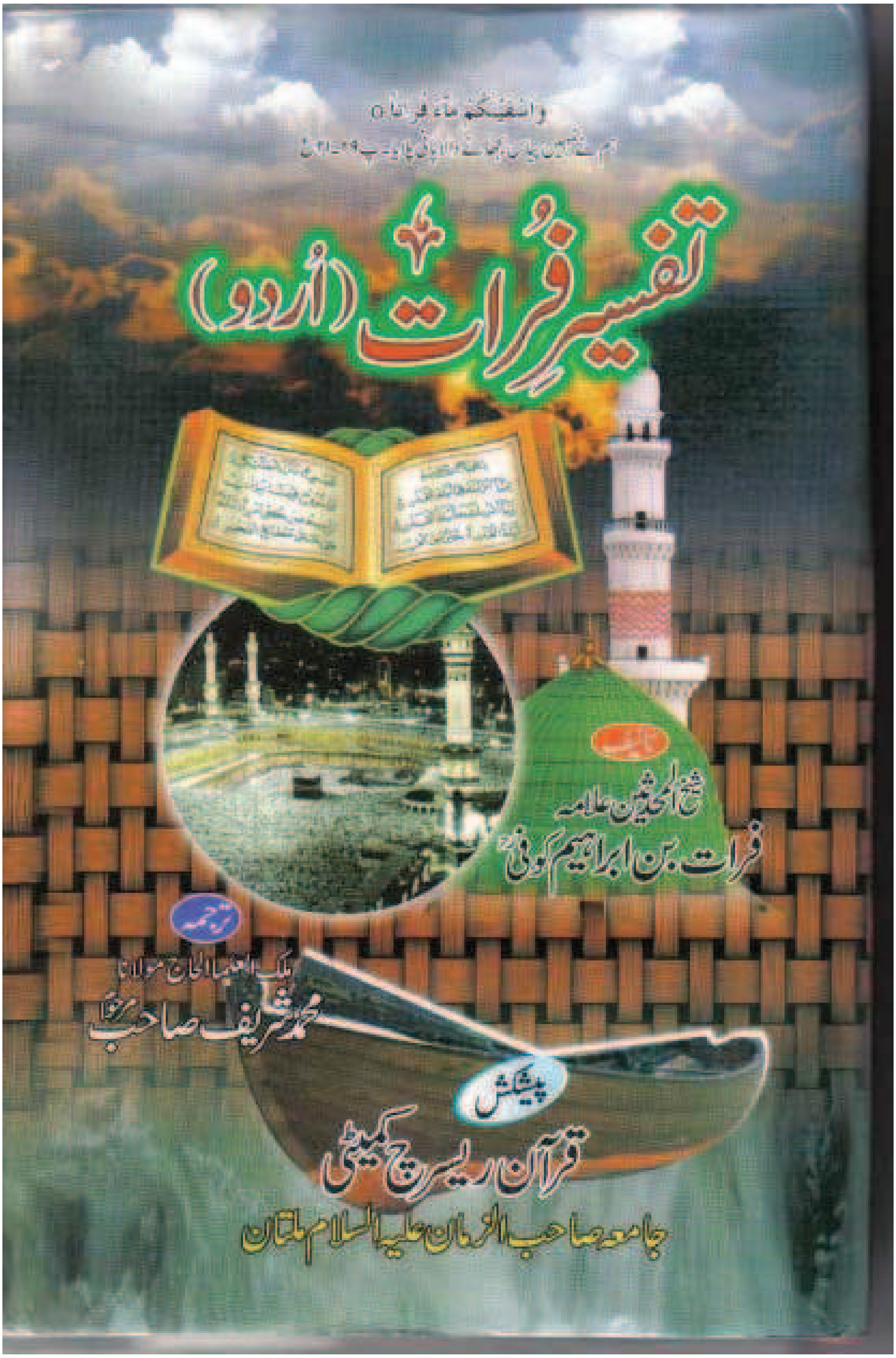
واسقیناکم ماء فراتا
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ———— تفسیر فرات

مؤلف ———— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ———— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسولوی ملتان

پیشکش ———— تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ———— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ———— 175/- روپے

اگست 2003ء

تنظیم انتظار مھدی ملتان

اَمْرُاللّٰہِ مَفْعُوْلاً۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر اس آیت کے جہلا اس بات کو جانتے کہ علیؑ کو امیرالمؤمنین کب کہا گیا تو آپ کی ولایت اور اطاعت سے انکار نہ کرتے۔

راوی نے عرض کیا کہ حضرت کو کب امیرالمؤمنین کہا گیا ــــــ فرمایا اس وقت کہا گیا جب خدا نے اولادِ آدمؑ سے عہد لیا تھا۔ جبرائیلؑ محمدؐ پر یہ آیت اس طرح لیکر نازل ہوئے

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّکَ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مِنْ ظُھُوْرِھِمْ ذُرِّیَّتَھُمْ وَاَشْھَدَھُمْ عَلٰی اَنْفُسِھِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ وَاَنَّ مُحَمَّداً (ص) عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ وَاَنَّ عَلِیّاً اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْنَ قَالُوْا بَلٰی۔

"خدا نے آدمؑ کی اولاد کو پشت در پشت لیا۔ ان کو اپنی ذات پر گواہ قرار دیا۔ ان سے سوال کیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، محمدؐ میرے بندے اور رسولؐ ہیں اور علیؑ امیرالمؤمنین ہیں۔ سب ارواح نے کہا کہ ہاں ایسا ہی ہے۔

امامؑ نے فرمایا ــــــ خدا کی قسم یہ نام اس سے پہلے خدا نے کسی کا نہیں رکھا۔"

ابوخدیجہ نے کہا کہ محمدؐ بن علیؑ نے کہا کہ اگر لوگوں کو اس بات کا علم ہوتا کہ علیؑ کا نام امیرالمؤمنین کب پڑا تو اس سے دو آدمی بھی اختلاف نہ کرتے۔ میں نے عرض کیا کہ کب پڑا، تو فرمایا، اظلہ میں جب خدا نے اولاد آدمؑ سے عہد لیا تھا، جب وہ اپنے باپ کی پشت میں تھی، ان کو اپنے آپ پر گواہ بنا کر کہا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ کہا محمدؐ تمہارا نبی ہے علیؑ امیرالمؤمنین تمہارے ولی ہیں۔

اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے کہ میں امیرالمؤمنینؑ کی خدمت میں موجود تھا۔ ابن کوا نے آکر کہا کہ یا امیرالمؤمنینؑ اس آیت کا کیا مطلب ہے:ـــــــ